خفیہ نکاح کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تجدید نکاح کیا ہے ؟ اور کن صورتوں میں ہوتا ہے ۔ اگر کسی نے چھپ کر نکاح کرلیا ہو اور پھر شادی دھوم دھام سے کرنا چاہتا ہو اور پھر نکاح بھی دوبارہ کرنا چاہے ، رشتے داروں کو دکھانے کی خاطر تو کیا ایسا ممکن ہے ۔ نیز پرانے نکاح کی کیا حیثیت رہ جائے گی ؟ براہِ مہربانی تفصیل سے آگاہ کریں ۔ جزاک اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجدید نکاح ،پہلے نکاح کے فسخ ہو جانے پر دوبارہ نکاح کرنے کو کہتے ہیں ۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب عورت کو ایک طلاق رجعی دے کر چھوڑ دیا گیا ہو، اور رجوع کئے بغیر اس کی عدت گزر جائے ، یا خلع کی شکل میں عورت نے اپنا نکاح عدالت سے منسوخ کروا لیا ہو۔ اب باہمی رضامندی سے وہ دونوں دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں ۔چھپ کر نکاح کرنا شریعت اسلامی میں حرام ہے ۔ نکاح کے لئے ولی اور دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے ۔ حدیث نبوی ﷺ ہے : ’’ لا نکاح إلا بولیّ وشاہدین ‘‘ (حدیث صحیح بشواہدہ : إرواء الغلیل رقم 1858) ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہے ۔ سوال کے مطابق اگر کسی نے ایسا ناپسندیدہ عمل کیا ہے تو اس نے حرام کا ارتکاب کیا ہے ۔ لہذا اسے اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے ۔ ہاں البتہ اس کا دوسرا نکاح درست ہوگا ، جو ولی اور گواہوں کی موجودگی میں دھوم دھام سے کیا گیا ہے ، کیونکہ پہلا نکاح شرائط کی عدم موجودگی میں واقع ہی نہیں ہوا تھا ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ